AL-Aasar

VOL 01 NO 01 (2024)

ابھرتی ہوئی معیشتوں میں انٹرپرینیورشپ اور جدت :پائیدار کاروباری ترقی کے لیے چیلنجز اور مواقع

Entrepreneurship and Innovation in Emerging Economies: Challenges and Opportunities for Sustainable Business Development

Ayesha Khan

Institute of Business Administration (IBA), Karachi, Pakistan

Email: ayesha.khan@iba.edu.pk

Abstract:

Entrepreneurship and innovation are crucial drivers of economic development, particularly in emerging economies. These regions face unique challenges such as limited access to capital, infrastructure deficits, and regulatory hurdles. However, they also present significant opportunities for sustainable business development through innovation. This paper explores the role of entrepreneurship in fostering economic growth and sustainability in emerging economies, examining both the challenges and the opportunities. It highlights how innovative business models, technological advancements, and policy reforms can facilitate the establishment and growth of sustainable enterprises. Furthermore, the study emphasizes the importance of fostering an entrepreneurial ecosystem that supports creative solutions to pressing social, economic, and environmental issues. The paper concludes with recommendations for entrepreneurs, policymakers, and institutions to leverage the full potential of innovation for sustainable business practices in emerging markets.

Keywords: Entrepreneurship, Innovation, Emerging Economies, Sustainable Development, Business Models, Economic Growth, Technological Advancements, Policy Reforms, Entrepreneurial Ecosystem, Sustainable Enterprises.

تعارف

دنیا کی بہت سی ابھرتی ہوئی معیشتیں معاشی ترقی کے ایک ایسے مرحلے میں ہیں جہاں کاروباری سرگرمیاں اور جدت طرازی

اقتصادی استحکام اور ترقی کے لیے اہم محرک بن چکی ہیں۔ انٹرپرینیورشپ نہ صرف نئی ملازمتوں کے مواقع پیدا کرتی ہے بلکہ معیشت میں مسابقت، پیداواری صلاحیت اور تکنیکی ترقی کو بھی فروغ دیتی ہے۔
تاہم ابھرتی ہوئی معیشتوں میں کاروبار شروع کرنے اور اسے برقرار رکھنے کے دوران متعدد رکاوٹیں موجود ہوتی ہیں۔ ان میں مالی وسائل کی کمی، محدود انفراسٹرکچر، حکومتی پالیسیوں کی پیچیدگی اور مہارتوں کی کمی شامل ہیں۔ اس کے باوجود ڈیجیٹل معیشت، ای کامرس، اور عالمی سرمایہ کاری کے نئے رجحانات ان ممالک میں کاروباری جدت کے لیے نئے مواقع فراہم کر رہے ہیں۔

حالیہ برسوں میں حکومتی اداروں، تعلیمی اداروں اور نجی شعبے کے درمیان تعاون نے کاروباری ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس تناظر میں یہ مطالعہ اس بات کا جائزہ لیتا ہے کہ کس طرح ابھرتی ہوئی معیشتیں جدت اور کاروباری حکمت عملیوں کے ذریعے پائیدار کاروباری ترقی حاصل کر سکتی ہیں۔

ابھرتی ہوئی معیشتوں میں انٹرپرینیورشپ کا کردار

ابھرتی ہوئی معیشتوں میں انٹرپرینیورشپ کو معاشی ترقی کا ایک بنیادی محرک سمجھا جاتا ہے۔ جب نئے کاروباری ادارے قائم ہوتے ہیں تو وہ نہ صرف سرمایہ کاری کے عمل کو تیز کرتے ہیں بلکہ معیشت میں مسابقت اور جدت کے فروغ کا بھی سبب بنتے ہیں۔ ترقی پذیر ممالک میں حکومتیں کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے مختلف پروگرام متعارف کراتی ہیں، جیسے اسٹارٹ اپ فنڈنگ، کاروباری تربیت، اور چھوٹے کاروباروں کے لیے مالی معاونت۔ ان اقدامات کے نتیجے میں نوجوان کاروباری افراد کو اپنی صلاحیتوں کو استعمال کرنے کے مواقع ملتے ہیں اور مقامی سطح پر روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔

مزید برآں، انٹرپرینیورشپ معیشت کے مختلف شعبوں میں تنوع پیدا کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ مثال کے طور پر ٹیکنالوجی، زراعت، ای کامرس اور خدمات کے شعبوں میں نئے کاروبار معیشت کو ایک ہی شعبے پر انحصار کرنے سے بچاتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں معاشی استحکام پیدا ہوتا ہے اور معاشی بحرانوں کے اثرات کو کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار (SMEs) اس عمل میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں کیونکہ یہ ادارے مقامی وسائل کو مؤثر انداز میں استعمال کرتے ہیں اور مقامی مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق مصنوعات اور خدمات فراہم کرتے ہیں۔

کاروباری جدت کے اہم عوامل

کاروباری جدت جدید معیشتوں میں مسابقتی برتری حاصل کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ ابھرتی ہوئی معیشتوں میں ٹیکنالوجی کی تیزی سے ترقی نے کاروباری اداروں کے لیے نئے مواقع پیدا کیے ہیں۔ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، کلاؤڈ کمپیوٹنگ اور ڈیٹا اینالیٹکس جیسے جدید ذرائع کاروباری عمل کو زیادہ مؤثر اور منظم بنانے میں مدد دیتے ہیں۔ ان ٹیکنالوجیز

کے ذریعے کاروباری ادارے صارفین کے رجحانات کو بہتر طور پر سمجھ سکتے ہیں اور اپنی مصنوعات اور خدمات کو جدید تقاضوں کے مطابق ڈھال سکتے ہیں۔

میں سرمایہ کاری بھی جدت کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ وہ کمپنیاں جو نئی (R&D) تحقیق اور ترقی مصنوعات اور ٹیکنالوجیز کی تحقیق پر توجہ دیتی ہیں، وہ مارکیٹ میں زیادہ مسابقتی حیثیت حاصل کرتی ہیں۔ اسی طرح تعلیمی اداروں اور صنعتی شعبے کے درمیان تعاون بھی جدت کے عمل کو تیز کرتا ہے۔ یونیورسٹیوں میں ہونے والی تحقیق اکثر نئی ٹیکنالوجی اور کاروباری آئیڈیاز کی بنیاد بنتی ہے، جو بعد میں کاروباری میدان میں عملی شکل اختیار کرتے ہیں۔

ابھرتی ہوئی معیشتوں میں کاروباری چیلنجز

اگرچہ ابھرتی ہوئی معیشتوں میں کاروباری مواقع موجود ہیں، لیکن کاروباری افراد کو کئی عملی مشکلات کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔ سب سے بڑا مسئلہ مالی وسائل تک محدود رسائی ہے۔ بہت سے نئے کاروبار بینکوں یا سرمایہ کاروں سے مطلوبہ سرمایہ حاصل نہیں کر پاتے، جس کی وجہ سے کاروبار کی ترقی محدود رہ جاتی ہے۔

اس کے علاوہ حکومتی قوانین اور ریگولیٹری نظام بھی بعض اوقات کاروباری سرگرمیوں میں رکاوٹ بن جاتے ہیں۔ پیچیدہ رجسٹریشن کے طریقہ کار، ٹیکس نظام اور بیوروکریسی کی پیچیدگیاں کاروباری افراد کے لیے اضافی مشکلات پیدا کرتی ہیں۔ انفراسٹرکچر کی کمی بھی ایک بڑا مسئلہ ہے، خاص طور پر دیہی علاقوں میں جہاں بجلی، انٹرنیٹ اور ٹرانسپورٹ جیسی بنیادی سہولیات محدود ہوتی ہیں۔

مزید یہ کہ عالمی سطح پر مسابقت میں اضافہ بھی مقامی کاروباروں کے لیے چیلنج بن جاتا ہے۔ بین الاقوامی کمپنیوں کے ساتھ مقابلہ کرنے کے لیے مقامی اداروں کو جدید ٹیکنالوجی اور مؤثر کاروباری حکمت عملیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

پائیدار کاروباری ترقی کے مواقع

پائیدار کاروباری ترقی آج کے دور میں کاروباری حکمت عملی کا ایک اہم حصہ بن چکی ہے۔ دنیا بھر میں کاروباری ادارے ماحولیاتی تحفظ، سماجی ذمہ داری اور اقتصادی استحکام کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے کاروباری ماڈلز کو تبدیل کر رہے ہیں۔ ابھرتی ہوئی معیشتوں میں قابل تجدید توانائی، سبز ٹیکنالوجی اور ماحول دوست مصنوعات کے شعبوں میں سرمایہ کاری کے بے شمار مواقع موجود ہیں۔

بھی پائیدار ترقی کے لیے ایک اہم تصور ہے۔ اس ماڈل کے تحت کاروباری ادارے (Social Entrepreneurship) سماجی کاروبار نہ صرف منافع حاصل کرنے پر توجہ دیتے ہیں بلکہ سماجی مسائل جیسے غربت، تعلیم اور صحت کے مسائل کے حل میں بھی کردار ادا کرتے ہیں۔ اس طرح کاروبار معاشرے کی فلاح و بہبود میں براہ راست حصہ لیتے ہیں۔

ڈیجیٹل معیشت نے بھی کاروباری ترقی کے نئے دروازے کھول دیے ہیں۔ آن لائن مارکیٹس، فری لانسنگ پلیٹ فارمز اور ای کامرس کے ذریعے چھوٹے کاروبار عالمی سطح پر صارفین تک پہنچ سکتے ہیں۔ اس سے نہ صرف کاروباری مواقع میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ مقامی معیشت بھی مضبوط ہوتی ہے۔

پالیسی اور ادارہ جاتی معاونت

تعلیمی ادارے بھی کاروباری ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یونیورسٹیوں میں انٹرپرینیورشپ کی تعلیم اور تحقیق طلبہ کو نئے کاروباری خیالات پیدا کرنے اور عملی کاروباری مہارتیں حاصل کرنے میں مدد دیتی ہے۔ جب حکومت، تعلیمی ادارے اور نجی شعبہ مشترکہ طور پر کام کرتے ہیں تو ایک مضبوط کاروباری ماحولیاتی نظام تشکیل پاتا ہے جو پائیدار معاشی ترقی کے لیے ضروری ہے۔

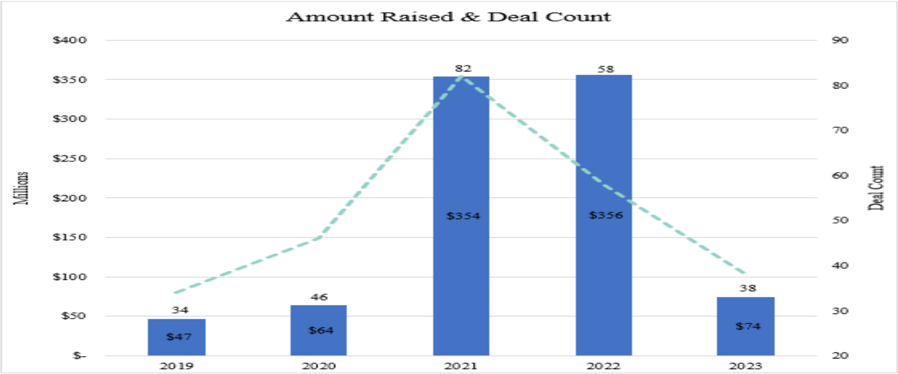

Source: Pakistan's startup fundraising timeline as per Invest2Innovate End of Year (EOY) report 2023

خلاصہ

اس تحقیق میں ابھرتی ہوئی معیشتوں میں انٹرپرینیورشپ اور جدت کے کردار کا جامع جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ مطالعے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ کاروباری سرگرمیاں معاشی ترقی، روزگار کے مواقع کی فراہمی اور تکنیکی جدت کے فروغ میں بنیادی کردار ادا کرتی ہیں۔ نئے کاروباری ادارے نہ صرف معیشت میں سرمایہ کاری کو متحرک کرتے ہیں بلکہ نئی مصنوعات، خدمات اور کاروباری ماڈلز متعارف کروا کر معاشی نظام کو زیادہ متحرک اور مسابقتی بناتے ہیں۔

تحقیق سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ اگرچہ ابھرتی ہوئی معیشتوں میں کاروباری افراد کو متعدد مالیاتی، ادارہ جاتی اور تکنیکی چیلنجز کا سامنا کرنا پڑتا ہے، تاہم ٹیکنالوجی کی تیز رفتار ترقی، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کی دستیابی اور حکومتی اصلاحات کاروباری ترقی کے لیے نئے مواقع پیدا کر رہی ہیں۔ خاص طور پر ڈیجیٹل معیشت، ای کامرس اور اسٹارٹ

اپ کلچر نے نوجوان کاروباری افراد کے لیے کاروبار شروع کرنے اور اسے عالمی منڈیوں تک پہنچانے کے امکانات کو بڑھا دیا ہے۔

مزید برآں، پائیدار کاروباری ترقی کے لیے ضروری ہے کہ حکومتیں مؤثر پالیسی سازی کریں، سرمایہ کاری کے مواقع بڑھائیں اور کاروباری تربیتی پروگرام متعارف کروائیں۔ اس کے ساتھ تعلیمی اداروں، تحقیقاتی مراکز اور نجی شعبے کے درمیان مضبوط تعاون بھی ایک مؤثر کاروباری ماحولیاتی نظام تشکیل دینے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ اس طرح کے اقدامات نہ صرف معاشی ترقی کو فروغ دیں گے بلکہ پائیدار اور جامع اقتصادی نظام کے قیام میں بھی اہم کردار ادا کریں گے۔

حوالہ جات

Acs, Z.، اور Audretsch, D. (2010). ہینڈ بک آف انٹرپرینیورشپ ریسرچ۔ اسپرنگر پبلشنگ۔

Drucker, P. (2015). انوویشن اینڈ انٹرپرینیورشپ۔ ہارپر بزنس۔

Porter, M. (2011). کمپیٹیٹو ایڈوانٹیج آف نیشنز۔ فری پریس۔

Schumpeter, J. (2012). کیپیٹلزم، سوشلزم اینڈ ڈیموکریسی۔ روٹلیج۔

Shane, S. (2017). دی ایلوشنز آف انٹرپرینیورشپ۔ ییل یونیورسٹی پریس۔

ورلڈ بینک۔ (2021). انٹرپرینیورشپ اینڈ اکنامک ڈیولپمنٹ رپورٹ۔

OECD۔ (2020). انوویشن اینڈ انٹرپرینیورشپ آؤٹ لک۔

گلوبل انٹرپرینیورشپ مانیٹر۔ (2022). گلوبل رپورٹ۔

North, D. (2014). اداروں اور معاشی کارکردگی کا تعلق۔ اکنامک جرنل۔

اقوام متحدہ ترقیاتی پروگرام (UNDP)۔ (2021). انٹرپرینیورشپ اینڈ سسٹینیبل ڈیولپمنٹ۔

Ahmad, N.، اور Seymour, R. (2018). کاروباری سرگرمی کی تعریف۔ او ای سی ڈی پیپرز۔

Nabi, G.، و دیگر۔ (2019). انٹرپرینیورشپ ایجوکیشن اور معاشی ترقی۔ ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ جرنل۔